175332 - والد کی جانب سے بہن نے ایك بچی کو دودھ پلایا تو کیا وہ بچی اس پر حرام ہو گی

سوال

والد کی جانب سے میری ایك بہن ہے، اور اس کے خاوند نے ایك دوسری عورت سے شادی کر رکھی ہے، دوسری عورت کی ایك بیٹی ہے جسے میری باپ جائی بہن نے دودھ پلایا ہے؛ اس کی وضاحت کچھ اس طرح ہے کہ میرے والد نے میری والدہ سے شادی کرنے سے قبل اس لڑکی کی والدہ کو طلاق دے دی تھی؛ تو کیا میرے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے؛ حالانکہ میری بہن اس سے میری شادی نہیں چاہتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ کی والد کی جانب سے بہن نے اس لڑکی کو دو برس کی عمر سے قبل پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلایا ہے تو آپ کی بہن اس کی رضاعی بہن بن جائیگی؛ اور آپ اس کے رضاعی ماموں ہونگے؛ اس لیے وہ آپ کے لیے حلال نہیں ہو گی؛ کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رضاعت سے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب سے حرام ہو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645).

اس میں کوئی شك نہیں کہ اگر وہ لڑکی آپ کی نسبی بہن ہوتی تو آپ پر حرام تھی تو اسی طرح رضاعت سے بھی بہن حرام ہوگی.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (27280) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.